



سوال

(49) تعزیر داری کے میلوں میں شامل ہونا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہنود کے میلوں میں خواہ بغرض تجارت یا بلا فرض جانا جائز ہے یا ناجائز و نیز تعزیر داری کے میلوں میں شامل ہونا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے میلوں میں جانا منع ہے، ہرگز شامل نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس قسم کے تمام منکرات کو ہاتھ اور زبان سے مٹانا چاہیے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دل سے تو ضرور بُرا جانتا چاہیے، صحیح مسلم میں ابو سعید خدری سے مرفوعاً مروی ہے۔ عن عای منکم منکر اقلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان، دیکھو دعوت کا قبول کرنا اور اس میں شریک ہونا ضروری ہے مگر وہاں بھی اگر منکرات ہوں تو وہاں نہیں جانا چاہیے اور اگر جانے اور جانے کے بعد کوئی امر منکر دیکھے تو لوٹ آنا چاہیے۔ عن [1] علی رضی اللہ عنہ قال صنعت طعاماً فدعوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجاء فرأی فی البیت تصاویر فرجع، پس معلوم ہوا کہ ایسے حرام و ناجائز و منکر میلوں میں بذریعہ تجارت بھی نہیں جانا چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم الحییب سید عبد الوہاب عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

[1] حضرت علیؑ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کی دعوت دی آپ آئے اور گھر میں تصویریں دیکھیں تو واپس چلے گئے۔

